روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 27 مارچ 2012ء 3 جمادی الاول 1433 ہجری 27 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 72

غور و فکر کی دعوت

تُو کہہ دے کہ میں محض تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم دو دو اور ایک ایک کر کے اللہ کی خاطر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو۔ تمہارے ساتھی کو کوئی جنون نہیں وہ تو محض ایک سخت عذاب سے پہلے تمہیں ڈرانے والا (بن کر آیا) ہے۔

تو کہہ دے جو بھی میں تم سے اجر مانگتا ہوں وہ تمہاری ہی خاطر ہے۔ میرا اجر تو اللہ کے سوا کسی پر نہیں اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (سورۃ سبا :47-48)

23 مارچ کو جماعت کے آغاز کے حوالے سے شرائط بیعت کی تشریح اور احباب جماعت کو زریں نصائح

قرآن و رسولؐ کی پیروی سے فضل و برکات کے دروازے کھلتے ہیں

جماعت احمدیہ نے قیام و استحکام پاکستان میں عظیم الشان کردار ادا کیا جس کا مخالفین کو بھی اعتراف ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 مارچ 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23 مارچ کو جماعت احمدیہ کی ابتداء ہونے کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کی شائع فرمودہ دس شرائط بیعت کی حضرت مسیح موعود کے ہی بعض اقتباسات کے حوالے سے تشریح فرمائی اور اسی کی روشنی میں زریں نصائح فرمائیں۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا اور دنیا کے کونے کونے میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں نے ان نصائح سے استفادہ کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے تعلیمات کی روشنی میں جو ہدایات فرمائیں وہ یہ تھیں۔ بتوں کی پرستش اور جھوٹ سے پرہیز کرو۔ سراسر سچ بولو۔ سچی گواہی دو اور عدالت و انصاف کی بات کرو۔ سچے مرد اور سچی عورتیں ہی بڑے بڑے رتبے پائیں گی۔ زنا، بدنظری سے بچو بلکہ ایسی تقاریب سے بھی پرہیز کرو جو اس کے قریب لے جائیں کہ یہ خدا کی رضا میں روک بنتی ہے۔ پردہ کا حکم مردوں اور عورتوں دونوں کو ہے۔ نیک چال چلن بناؤ کہ دنیا کیلئے نمونہ ٹھہرو۔ صبر، برداشت اور تحمل سے کام لو۔ فساد، خیانت، بغاوت کی راہوں سے بچو۔ نمازوں کو ادا کرو۔ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو۔ نماز تہجد بھی ادا کرو۔ استغفار پر مداومت اختیار کرو۔ سچ مچ تقویٰ پر قدم مارو۔ روزہ رکھو۔ زکوٰۃ ادا کرو۔ یاد رکھو کہ نماز سے آسمان انسان پر جھک پڑتا ہے اور تقویٰ ہر نیکی کی جڑ ہے اگر یہ جڑ ضائع ہوگئی تو عمل ضائع ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا۔ استغفار گناہ سے بچاتا ہے اور گناہگار کو اس گناہ کے بدنتائج اور عذاب الٰہی سے بچاتا ہے۔ کیونکہ نور کے آنے کے بعد ظلمت باقی نہیں رہتی۔ عام خلق اللہ سے عفو کا سلوک کرو۔ انسان کو چاہئے کہ شوخ نہ ہو۔ بدسلوکی نہ کرے بُغض اور نفرت نہ کرے بلکہ نرمی محبت اور مناسب حال نیکی سے کام لے اور خدا کے عذاب سے ڈرے لوگ حکومتوں کے قوانین اور سزاؤں سے تو ڈرتے ہیں۔ مگر خدا کے قانون کی پرواہ نہیں کرتے۔ عادات کو شائستہ کریں۔ انکساری اختیار کریں اور صدقات دیں۔ دعا، توبہ، استغفار اور صدقہ سے خدا کا فضل شامل حال ہو جاتا ہے۔ جو خدا کی رضا کیلئے اپنی جان کو بیچ دیتا ہے وہ خدا کی رحمت خاص کا مورد بن جاتا ہے۔ خالص خدا کے ہو جاؤ اور خدا کی خاطر اپنے نفس کو چکنا چور کر دو۔ بدرسوم اور بدعات کو چھوڑ دو اور صرف خدا کی راہ کو اختیار کرو۔ کیونکہ قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی سے فضل و برکات کے دروازے کھلتے ہیں۔ نیز تکبر و نخوت کو چھوڑ دو۔ کسی پہلو سے بھی تکبر، ریا، کسل اور خود پسندی قبول کے لائق نہیں اور عہد بیعت میں اس طرح پکا ہو کہ حضرت مسیح موعود کو اپنے ہر ایک عزیز سے عزیز تر سمجھنے لگ جاؤ۔ دین حق کا زندہ ہونا ایک فدیہ مانگتا ہے اور وہ اسی کی راہ میں مرنا ہے۔ اسی طرح عام خلق اللہ اور بنی نوع انسان سے ہمدردی، محبت اور پیار کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دنیا میں حضرت مسیح موعود نے جو تعلیم دی ہے اس کی پیروی سے ہی دنیا اور آخرت کی مشکلات سے نجات پائیں گے۔ جو اس طرف آتا ہے وہ اس شخص کی طرح محفوظ ہے جو سخت طوفان میں جہاز میں بیٹھا ہو۔ وہ حصن حصین میں ہے اور چوروں قزاقوں سے محفوظ ہے۔ یہی توقع حضرت مسیح موعود کو ہم سے ہے کہ ہم اس تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں۔

آخر میں حضور انور نے 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے اخبارات و رسائل اور کتب سے بعض غیر از جماعت کے ایسے حوالے پیش کئے۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ نے پاکستان کے بنانے میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔ نیز جماعت احمدیہ کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ ان تاریخی باتوں کے مختصر ذکر کے بعد حضور انور نے دعا کی تحریک فرمائی کہ احباب پاکستان کی سالمیت اور ترقی کیلئے دعا کریں کہ خدا اس ملک کو اس تباہی سے بچالے جس کی طرف یہ دوڑا چلا جا رہا ہے۔

دونفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

عربی، انگریزی اور جرمن کلاسز

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے واقفین و واقفات نو کیلئے عربی، انگریزی اور جرمن کلاسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات رجسٹریشن فارم مورخہ 29 مارچ 2012ء کو عصر تا مغرب وقف نو انسٹیٹیوٹ نزد بیت نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ سے حاصل کر لیں۔ سیکرٹریان محلّہ جات اور والدین میٹرک کا امتحان دینے والے بچوں اور بچیوں کو اس دن زیادہ سے زیادہ بھجوائیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ

مطبع: ضیاء الاسلام پریس

مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ

قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے احباب جماعت کو نہایت اہم اور دلگداز نصائح

اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت کو یاد کرکے سب ترساں رہو

ہمیں اس بات کی بہت فکر کرنی چاہئے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں کسی کا دینی علم حاصل کر لینا اُسے مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتا، اگر عمل اُس کے مطابق نہیں ہے

کسی کا جماعتی خدمت پر مامور ہونا، کوئی عہدہ مل جانا اُسے مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتا اگر اُس کے عمل اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق نہیں ہیں

کسی کا کسی خاندان کا فرد ہونا، بزرگوں کی خدمات اُس کو مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتیں، اگر عمل اُس کے مطابق نہ ہوں جس کی اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی ہے۔

یاد رکھو کہ سب اللہ کے بندے ہیں، کسی پر ظلم نہ کرو، اور نہ کسی کو حقارت سے دیکھو

مکرم شیخ محمد نعیم صاحب (مربی سلسلہ) ابن شیخ محمد اسلم صاحب آف دنیا پور، مکرم احسن کمال صاحب ابن مکرم مظفر اقبال صاحب (کراچی) اور مکرم عرفان احمد صاحب آف اونچا مانگٹ کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 20 جنوری 2012ء بمطابق 20 صلح 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیات 115-116 تلاوت کیں اور فرمایا۔

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور یومِ آخر پر اور اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہی ہیں وہ جو صالحین میں سے ہیں اور جو نیکی بھی وہ کریں گے تو ہرگز اُن سے اس کے بارہ میں ناشکری کا سلوک نہیں کیا جائے گا اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

مومنوں کی نشانی نیکیوں کا حکم دینا، برائیوں سے روکنا، اپنی اصلاح اور نیک اعمال بجا لانے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ہے۔ پہلی آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اُس میں یہ باتیں بیان ہوئی ہیں۔ یہ سورۃ آل عمران کی آیت تھی اور اس سورت میں یہ باتیں دوسری جگہ بھی دہرائی گئی ہیں کہ یہی باتیں ہیں جو انسان کو صالحین میں شامل ہونے والا بناتی ہیں۔ یہ باتیں ایمان میں مضبوطی کی نشانی ہیں اور یہی باتیں ہیں جو فلاح اور کامیابی سے ہمکنار کرتی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے دیئے گئے حکموں پر چلنے والوں کے عمل ضائع نہیں کرتا۔ اس لئے لازماً نیک اعمال کرنے والوں اور نیکیاں پھیلانے والوں کو، نیکیوں میں سبقت لے جانے والوں کو اللہ تعالیٰ نوازتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں جو میں نے تلاوت کی، اُس میں بتا دیا کہ میں علیم ہوں، عالم الغیب والشہادۃ ہوں، غیب کا علم بھی رکھتا ہوں، ظاہر کا علم بھی رکھتا ہوں، ہر عمل جو تم کرتے ہو اُسے میں جانتا ہوں کہ کس نیت سے کیا جا رہا ہے۔ اگر تقویٰ پر چلتے ہوئے یہ کام ہیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی آغوش میں لے لے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر یہ بڑا احسان ہے کہ اُس نے اس فسادزدہ زمانے میں مسیح موعود و مہدی معہود کو بھیجا۔ زمانے کے امام کو بھیجا اور ہمیں یہ توفیق دی کہ اس کو مان کر اُس سے ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اپنے ایمان کو اُس معیار پر لائیں گے یا لانے کی کوشش کریں گے جس کی تصریح اور تفسیر آپ نے قرآن کریم اور سنت کی روشنی میں ہمیں بیان فرمائی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''زبان کو جیسے خدا تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے۔ اسی طرح امرِ حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی امر ہے''۔ (یعنی اگر برائیوں سے زبان کو روکنا ضروری ہے تو حق بات کو کہنے کے لئے زبان کو کھولنا، منہ کھولنا، اُس کو استعمال کرنا بھی ضروری ہے) فرمایا کہ

’’(-) (آل عمران:115) مومنوں کی شان ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے سے پہلے ضروری ہوتا ہے کہ انسان اپنی عملی حالت سے ثابت کر دکھائے کہ وہ اُس قوّت کو اپنے اندر رکھتا ہے‘‘ (جب یہ باتیں کر رہے ہیں تو اپنی عملی حالت سے یہ ثابت کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ نیکیاں جو مَیں کہہ رہا ہوں میرے پاس موجود ہیں) فرمایا ’’کیونکہ اس سے پیشتر کہ وہ دوسروں پر اپنا اثر ڈالے اس کو اپنی حالت اثر انداز بھی تو بنانی ضروری ہے۔ پس یاد رکھو کہ زبان کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کبھی مت روکو۔ ہاں محل اور موقع کی شناخت بھی ضروری ہے اور اندازِ بیان ایسا ہونا چاہیے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف بھی زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ282-281۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہماری ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں کہ ہم یہ معیار حاصل کریں اور ہمارا ہر قول اور فعل نیکیاں بکھیرنے والا اور برائیوں کو روکنے والا ہو۔ ورنہ ہمارا حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنا کوئی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ ہوسکتا ہے کہ ہم الٹا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے بن جائیں کہ ایک عہد کر کے پھر اُسے پورا نہیں کر رہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’مَیں بار بار کہہ چکا ہوں کہ جس قدر کوئی شخص قرب حاصل کرتا ہے، اسی قدر مؤاخذہ کے قابل ہے۔...... وہ لوگ جو دُور ہیں، وہ قابل مؤاخذہ نہیں، لیکن تم ضرور ہو۔ اگر تم میں اور اُن میں کوئی ایمانی زیادتی نہیں، تو تم میں اور ان میں کیا فرق ہوا‘‘۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ28، ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہوجانا چاہئے کہ ہم نے زمانے کے امام کو مان لیا بلکہ اب اپنی حالتوں کی طرف پہلے سے زیادہ نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تمہارا مؤاخذہ ہوگا، تم پوچھے جاؤ گے۔ پس ہمیں اس بات کی بہت فکر کرنی چاہئے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ کسی کا دینی علم حاصل کر لینا اُسے مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتا، اگر عمل اُس کے مطابق نہیں ہے۔ کسی کا جماعتی خدمت پر مامور ہونا، کوئی عہدہ مل جانا اُسے مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتا اگر اس کے عمل اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق نہیں ہیں۔ کسی کا کسی خاندان کا فرد ہونا، بزرگوں کی خدمات اُس کو مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتیں، اگر عمل اُس کے مطابق نہ ہوں جس کی اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود نے ایک اور جگہ بھی بڑا واضح فرمایا ہے کہ صرف بیعت کر لینے سے تم تبعین کے جو انعامات ہیں اُن کے وارث نہیں بن جاتے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’یقیناً سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں ہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہوں اور وہ بڑے دولت مند اور خوش خور ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا ہی کے لیے ہوجاتے ہیں‘‘۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

’’منجملہ اس کے وعدوں کے ایک یہ بھی ہے، جو فرمایا: (-) (آل عمران:56) (یعنی جو تیرے پیرو ہیں اُنہیں ان لوگوں پر جو کافر ہیں یا منکر ہیں اُن پر قیامت تک بالادست رکھوں گا، فوقیت دوں گا۔) فرمایا کہ ’’یہ تو سچ ہے کہ وہ میرے تبعین کو میرے منکروں اور میرے مخالفوں پر غلبہ دے گا۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ تبعین میں سے ہر شخص محض میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہوسکتا جب تک اپنے اندر وہ اتباع کی پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا تبعین میں داخل نہیں ہوسکتا‘‘۔

(ملفوظات جلد4 صفحہ596 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس ہمیں بہت غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا ہے مومن کی تعریف فرمائی ہے کہ (-) (آل عمران:115)۔ اس کی حقیقی تصویر ہم تبھی بن سکتے ہیں، حقیقی مومن ہونے والے ہم تبھی کہلا سکتے ہیں جب حضرت مسیح موعود جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق ہیں، ہم آپ کی نصائح اور ارشادات پر عمل کرنے والے ہوں۔ آپ کو جو ہمارے سے توقعات ہیں اُن پر پورا اُترنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ مَیں نے حضرت مسیح موعود کی بعض نصائح لی ہیں جو ہماری دینی اور روحانی حالتوں کو سنوارنے کے لئے بلکہ دنیاوی ترقی کے لئے بھی ضروری ہیں۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر ہم آپ کی باتوں پر پوری طرح توجہ کر کے اُن پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے تو ہم حقیقی متبع نہیں کہلا سکتے، اتباع کرنے والے نہیں کہلا سکتے۔

اس زمانے میں ایک بہت بڑا کام جو حضرت مسیح موعود کے سپرد ہوا ہے، وہ (دین حق) کا پیغام ساری دنیا کو دینا ہے اور یہی آپ کے ماننے والوں کا کام ہے۔ لیکن اس کے لئے ہمیں اپنے آپ کو نمونہ بنانے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے کہ اپنی حالتوں کو پہلے ایسا کرو کہ دوسروں پر اثر ڈال سکیں تبھی تمہارا اثر پڑے گا۔ حضرت مسیح موعود ایک جگہ ہمیں اپنے قول و فعل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’اگر نرے قیل و قال اور ریاکاری تک ہی بات ہو تو دُوسرے لوگوں اور ہم میں پھر کیا امتیاز ہوگا اور دوسروں پر کیا شرف! تم صرف اپنا عملی نمونہ دکھاؤ اور اس میں ایک ایسی چمک ہو کہ دُوسرے اس کو قبول کر لیں کیونکہ جب تک اس میں چمک نہ ہو کوئی اس کو قبول نہیں کرتا‘‘۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ116 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ نفس کی ظاہری و باطنی صفائی کی چمک ہے جو ہم نے اپنی حالتوں میں پیدا کرنی ہے تاکہ عہد بیعت کو نبھانے والے بن سکیں۔ آپ کی بیعت کا حقیقی حق ادا کرنے والے بن سکیں۔

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’اگر ہم نری باتیں ہی باتیں کرتے ہیں تو یاد رکھو کہ کچھ فائدہ نہیں ہے۔ فتح کے لئے ضرورت ہے تقویٰ کی۔ فتح چاہتے ہو تو متقی بنو‘‘۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ152-151 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ نے فرمایا کہ:

’’اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت کو یاد کر کے سب ترساں رہو‘‘ (اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھو۔ اُس کا پیار اور اُس کی خشیت دل میں پیدا کرو) فرمایا کہ ’’اور یاد رکھو کہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔ نہ تیزی کرو۔ نہ کسی کو حقارت سے دیکھو۔ جماعت میں اگر ایک آدمی گندہ ہے تو وہ سب کو گندہ کر دیتا ہے۔ اگر حرارت کی طرف تمہاری طبیعت کا میلان ہو‘‘ (یعنی غصہ جلدی آتا ہو) ’’تو پھر اپنے دل کو ٹٹولو کہ یہ حرارت کس چشمہ سے نکلی ہے‘‘۔ (کہ اس غصے کی وجہ کیا ہے؟) فرمایا ’’یہ مقام بہت نازک ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 6 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

غصہ ایک فطری چیز ہے لیکن ایک مومن میں مغلوب الغضب ہو کے نہیں آنا چاہئے بلکہ جہاں بھی غصہ آئے اصلاح کی غرض سے آنا چاہئے۔ ایک جگہ فرمایا کہ:

’’ہر ایک سے نیک سلوک کرو......‘‘ ’’برادری کے حقوق ہیں۔ ان سے بھی نیک سلوک کرنا چاہئے۔ البتہ اُن باتوں میں جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف ہیں ان سے الگ رہنا چاہئے‘‘۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ304 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف کس میں ہے اور اُس کے معیار کیا ہونے چاہئیں یا کس طرح کا ہونا چاہئے۔ آپ فرماتے ہیں:

’’اللہ (تعالیٰ) کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول و فعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ وہ موردِ غضب الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا۔ پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھل دار درخت ہوجائے۔ پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے؟ اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے؟ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا‘‘۔ فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے۔ وہ غنی ہے، وہ پرواہ نہیں کرتا‘‘۔ فرمایا کہ ’’بدر کی فتح کی پیش گوئی ہوچکی تھی، ہر طرح فتح کی امید تھی لیکن پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر دعا مانگتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ جب ہر طرح فتح کا وعدہ ہے تو پھر ضرورت الحاح کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ذات غنی ہے۔ یعنی ممکن ہے کہ وعدۂ الٰہی میں کوئی مخفی شرائط ہوں‘‘۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ8 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن سے اللہ تعالیٰ کے کامیابی کے وعدے تھے، حدیث میں آتا ہے کہ وہ بھی بدر کے موقع پر اس طرح شدّت سے روتے تھے کہ آپ کے کندھے سے چادر اُتر جاتی

تھی۔ دعائیں کررہے تھے کہ پتہ نہیں کوئی مخفی شرط نہ ہو جس کو ہم پورا نہیں کر رہے۔

(شرح العلامه زرقانی علی مواهب اللدنية جلد نمبر2 صفحہ 281 تا 284 باب غزوه بدر الکبریٰ دارالکتب العلمیہ بیروت 1996ء)

اگر آپ کے ساتھ ترقی کے لئے مخفی شرائط ہیں، فتح کے ساتھ مخفی شرائط ہیں تو باقی اور کون ہے جس کے ساتھ یہ شرائط نہ ہوں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے رازوں کا کسی کو علم نہیں۔ اپنے آپ کو پاک کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

''اہل تقویٰ کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لیے آخر کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے''۔ (غصے سے بچنا ضروری ہے) فرمایا کہ ''عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے۔'' (تکبر اور غرور جو ہے غضب سے پیدا ہوتا ہے) ''اور ایسا ہی کبھی خود غضب، عُجب و پندار کا نتیجہ ہے''۔ (کبھی غصہ تکبر کی وجہ سے آتا ہے۔ کبھی تکبر اور غرور کی وجہ سے غصہ آتا ہے اور کبھی تکبر اور غرور غصے کی وجہ بن جاتے ہیں) فرمایا'' کیونکہ غضب اُس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ مَیں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے۔ جس کے اندر حقارت ہے (جس میں تکبر پایا جاتا ہے) ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے''۔ فرمایا کہ ''بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (سورۃ الحجرات: 12)۔'' (یعنی ایمان کے بعد فسق کا جو داغ ہے یہ لگنا بہت بری بات ہے۔ پہلے تو فرمایا کہ (-) ایک دوسرے کے نام بگاڑ کر نہ پکارو اور ایمان کے بعد فسق کا داغ لگنا بہت بری بات ہے اور فرمایا کہ جس نے توبہ نہ کی تو یہی ظالم لوگ ہیں)۔ فرماتے ہیں کہ ''تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فُسّاق وفُجّار کا ہے''۔ (وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں، جو شیطان کے پیچھے چلنے والے ہیں یہ کام اُن کا ہے)۔ ''جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کُل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرّم و معظّم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متّقی ہے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ (-)۔'' (سورۃ الحجرات: 14)

(ملفوظات جلد1 صفحہ 23-22 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

فرمایا کہ: ''سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہوسکتی''۔ (عقل اور فکر اور فراست جو ہے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے بغیر، اُس کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی)۔ فرمایا کہ ''اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نورِ الٰہی سے دیکھتا ہے۔ صحیح فراست اور حقیقی دانش ...... کبھی نصیب نہیں ہوسکتی جب تک تقویٰ میسر نہ ہو''۔ فرماتے ہیں کہ ''اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو۔ فکر کرو۔ سوچو۔ تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔ کتابِ مکنون اور قرآن کریم میں فکر کرو اور پارسا طبع ہو جاؤ۔ جب تمہارے دل پاک ہو جائیں گے اور ادھر عقل سلیم سے کام لو گے اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ پھر ان دونوں کے جوڑ سے وہ حالت پیدا ہو جائے گی کہ (-) (سورۃ آل عمران: 192) تمہارے دل سے نکلے گا۔ اس وقت سمجھ میں آجائے گا کہ یہ مخلوق عبث نہیں بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے تاکہ طرح طرح کے علوم وفنون جو دین کو مدد دیتے ہیں ظاہر ہوں''۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 42-41۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر یہ بات دل سے نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ جھوٹ نہیں ہے، وہ باطل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پھر اُس سے دعا مانگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ فرماتے ہیں کہ جب یہ دعا دل سے نکلے گی تو اُس وقت سمجھ آئے گا کہ اللہ تعالیٰ کی جو ساری مخلوق ہے یہ بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی۔ ہر چیز کا ایک مقصد ہے۔ اگر انسان ہے تو ہر انسان کا ایک مقام ہے۔ اُس کی عزت کرنا ضروری ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق جو ہے اُس کا ایک مقصد ہے۔ اُس کو سمجھنے کی کوشش کرو تو پھر تمہیں سمجھ آئے گی کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بلا وجہ پیدا نہیں کی۔

پھر فرماتے ہیں: ''تاکہ طرح طرح کے علوم وفنون جو دین کو مدد دیتے ہیں ظاہر ہوں''۔ تمہاری عقل بڑھے گی تو تب مختلف قسم کے جو علوم ہیں، جو بھی دنیاوی علوم ہیں جو دین کے مددگار ہیں اُن کے بھید تم پر کھلیں گے اور ظاہر ہوں گے۔ پس نیکیوں میں آگے بڑھنے کی روح اُس وقت پیدا ہوگی جب قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کی اور اُس کو سمجھنے کی اور اُس کی معرفت حاصل کرنے کی کوشش ہوگی۔ اس لئے اگر حقیقی مومن بننا ہے اور اُن لوگوں میں شامل ہونا ہے جن کو حقیقی نیکیوں کا فہم و ادراک حاصل ہوتا ہے تو قرآن کریم کو بھی بہت غور سے پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اس سے علم و معرفت بڑھتی ہے۔

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ تو پاکیزگی اختیار کرو۔ عقل سے کام لو اور کلام الٰہی کی ہدایات پر چلو۔ خود اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ۔ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے''۔ (فارسی میں ہے کہ) ''سخن کز دل بروں آید نشیند لاجرم بر دل۔'' (کہ جو بات دل سے نکلتی ہے وہ دل پر اترتی ہے)۔ ''پس پہلے دل پیدا کرو''۔ فرمایا کہ ''پس پہلے دل پیدا کرو۔ اگر دلوں پر اثر اندازی چاہتے ہو تو عملی طاقت پیدا کرو۔ کیونکہ عمل کے بغیر قولی طاقت اور لسانی قوت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ زبان سے قیل وقال کرنے والے تو لاکھوں ہیں۔ .... کہتے ہیں کہ تکبر، غرور اور بدکاریوں سے بچو۔ مگر جو اُن کے اپنے اعمال ہیں اور جو کرتوتیں وہ خود کرتے ہیں ان کا اندازہ اس سے کرلو کہ ان باتوں کا اثر تمہارے دل پر کہاں تک ہوتا ہے''۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ42۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

یقیناً جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو مان لیا، اُن کے دلوں پر تو ان (-) کا اثر نہیں ہوتا لیکن جو حضرت مسیح موعود کو نہ ماننے والے ہیں ان میں جو پڑھے لکھے ہیں، کچھ عقل رکھنے والے ہیں، کچھ حد تک اُن میں شرافت بھی ہے، اُن سے اگر پوچھو تو وہ (-) کو برا بھلا ہی کہتے ہیں کہ کرتے کچھ ہیں، کہتے کچھ ہیں۔ سوائے فتنہ اور فساد کے انہوں نے کچھ نہیں برپا کیا ہوا۔ پس ہمارے قول وفعل ایک ہوں گے تو اسی سے ہمارے (دعوت الی اللہ) کے راستے بھی کھلیں گے اور دوسروں پر اثر بھی ہوگا۔

پھر نئے علوم کے بارے میں کہ اُن کو حاصل کرنا چاہئے، آپ فرماتے ہیں کہ:

''مَیں ان (-) کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں۔ وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علومِ جدیدہ کی تحقیقات (دین حق) سے بدظن اور گمراہ کر دیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس (دین حق) سے بالکل متضاد چیزیں ہیں۔ چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علومِ جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ اُن کی رُوح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے''۔ فرمایا کہ ''مگر وہ سچا فلسفہ ان کو نہیں ملا جو الہامِ الٰہی سے پیدا ہوتا ہے''۔ (دنیاوی فلسفہ کا جواب نہیں دے سکتے اس لئے کانپتے ہیں اور کہتے ہیں اس کو پڑھو ہی نہ، دیکھو ہی نہ۔) فرمایا کہ ''وہ سچا فلسفہ اُن کو نہیں ملا جو الہامِ الٰہی سے پیدا ہوتا ہے جو قرآن کریم میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ وہ ان کو اور صرف انہیں کو دیا جاتا ہے جو نہایت تذلّل اور نیستی سے اپنے تئیں اللہ تعالیٰ کے دروازے پر پھینک دیتے ہیں''۔ (اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی چوکھٹ پر رکھ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں، اُس سے مدد مانگتے ہیں۔) فرمایا کہ ''جن کے دل اور دماغ سے متکبرانہ خیالات کا تعفن نکل جاتا ہے اور جو اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے گڑگڑا کر سچی عبودیت کا اقرار کرتے ہیں''۔ (اگر یہ حالت ہوتی ہے تو پھر اُن کو علم وعرفان عطا ہوتا ہے۔)

(ملفوظات جلد1 صفحہ 43۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علومِ جدیدہ حاصل کرو'' (دین کو پھیلانے کے لئے جو آجکل کے نئے علوم ہیں اُن کو حاصل کرو) ''اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو''۔ (اس میں محنت کرو۔ سائنس میں ترقی کرو۔ ریسرچ میں جاؤ۔ آجکل احمدی طلباء کو خاص طور پر مَیں کہتا ہوں کہ اس طرف کوشش کریں۔ یہ بھی (دعوت الی اللہ) کا ایک ذریعہ ہے اور یہ بھی نیکیاں پھیلانے کا ذریعہ ہے۔ جب علم حاصل ہوگا، ماڈرن علم جو آجکل دنیا کا علم ہے، سائنس کا علم ہے وہ حاصل ہوگا تو بہت سارے مزید رستے کھلتے ہیں۔)

فرمایا کہ "علومِ جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو۔ لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ مَیں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہلِ دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقعہ نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور (دین حق) سے دور جا پڑے"۔ (علوم تو بیشک حاصل کرو لیکن ساتھ ساتھ قرآن کریم کا علم بھی پڑھو، وہ بھی حاصل کرو تا کہ صحیح رستے پر چلتے رہو اور پھر جن لوگوں کو قرآن کا علم ہے، اُن سے تعلق جوڑو) پھر فرمایا "اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو (دین حق) کے تابع کرتے۔ الٹا (دین حق) کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔ مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ43۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اور اس زمانے میں یہ روشنی ہمیں حضرت مسیح موعود سے ملی ہے۔ اس لئے قرآنِ کریم کی تفسیر اور اُس کو سمجھنے کے لئے آپ کی کتب پڑھنا اور آپ کی تفسیریں پڑھنا یہ بہت ضروری ہے۔ پھر آپ سائنس کو دینی علوم کے ساتھ ملا سکتے ہیں اور کہیں کوئی ایسی بات نہیں ہو گی جہاں دنیاوی علوم دین پر غالب آ جائیں۔ ہمیشہ دین ہی غالب رہتا ہے اور دین ان دنیاوی علوم کو، سائنسی علوم کو اپنے تابع کر لیتا ہے۔ پھر آپ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا (آل عمران: 201)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت کرو، کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

"جس طرح دشمن کے مقابلہ پر سرحد پر گھوڑا ہونا ضروری ہے تا کہ دشمن حد سے نہ نکلنے پاوے۔ اسی طرح تم بھی تیار رہو"۔ سرحدوں کی حفاظت کے لئے فوجوں کی ضرورت ہے۔ پرانے زمانے میں گھوڑوں کی فوج بڑی اچھی سمجھی جاتی تھی۔ اس زمانے میں ہر قسم کے جدید آلات ہیں، اگر ملکوں کی حفاظت کرنی ہے، سرحدوں کی حفاظت کرنی ہے تو وہ رکھنے ضروری ہوتے ہیں۔ جس طرح گھوڑا ہونا ضروری ہے تا کہ دشمن حد سے نہ نکلنے پاوے، تمہاری طرف حملہ نہ کرے، اسی طرح تم بھی تیار رہو۔ فرمایا "ایسا نہ ہو کہ دشمن سرحد سے گزر کر (دین حق) کو صدمہ پہنچائے۔ مَیں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں کہ اگر تم (دین حق) کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو جس سے خود تم خدا تعالیٰ کی پناہ کے حصن حصین میں آ سکو"۔ (اللہ تعالیٰ کی پناہ کے محفوظ قلعے میں آ سکو) "اور پھر تم کو اس خدمت کا شرف اور استحقاق حاصل ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ .... کی بیرونی طاقت کیسی کمزور ہو گئی ہے۔ قومیں ان کو نفرت وحقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں"۔ یہ صورتحال جیسے آج سے سو سال پہلے حضرت مسیح موعود کے زمانے میں تھی آج بھی اسی طرح ہے بلکہ بڑھ گئی ہے۔ (-) کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اُن کے غلط عمل کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے۔ فرمایا "اگر تمہاری اندرونی اور قلبی طاقت بھی کمزور اور پست ہو گئی تو بس پھر تو خاتمہ ہی سمجھو"۔ تم لوگ جو اس زمانے کے مسیح موعود کو ماننے والے ہو، مہدی معہود کو ماننے والے ہو، تمہاری بھی اگر طاقتیں کمزور ہو گئیں اور دنیا داری میں پڑ گئے، دین کو بھول گئے تو پھر خاتمہ سمجھو۔ فرمایا "تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے اور وہ سرحد کے گھوڑوں کی طرح مضبوط اور محافظ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے۔ اپنے اخلاق اور اطوار ایسے نہ بناؤ جن سے (دین حق) کو داغ لگ جاوے۔ بدکاروں اور (دین حق) کی تعلیم پر عمل نہ کرنے والے (-) سے (دین حق) کو داغ لگتا ہے۔ کوئی (-) شراب پی لیتا ہے تو کہیں قے کرتا پھرتا ہے۔ پگڑی گلے میں ہوتی ہے۔ موریوں اور گندی نالیوں میں گرتا پھرتا ہے۔ پولیس کے جوتے پڑتے ہیں۔ ہندو اور عیسائی اس پر ہنستے ہیں۔ اس کا ایسا خلافِ شرع فعل اس کی ہی تضحیک کا موجب نہیں ہوتا بلکہ در پردہ اس کا اثر نفسِ (دین حق) تک پہنچتا ہے۔ مجھے ایسی خبریں یا جیل خانوں کی رپورٹیں پڑھ کر سخت رنج ہوتا ہے۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ اس قدر (-) بدعملیوں کی وجہ سے موردِ عتاب ہوئے۔ دل بے قرار ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ جو صراط مستقیم رکھتے ہیں اپنی بداعتدالیوں سے صرف اپنے آپ کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ (دین حق) پر ہنسی کراتے ہیں" اور یہ صورتحال آج بھی ہے۔ یہاں جو کئی (-) آتے ہیں انہیں آپ دیکھیں جب وہ خاص طور پر جہازوں پر سفر کر رہے ہوں جہاں شراب پینے کی آزادی ہے، پاکستان کے سفر کر رہے ہیں یا عرب ملکوں کے سفر کر رہے ہیں تو بے تحاشا شراب پی رہے ہوتے ہیں اور ساتھ والوں کو بھی تنگ کر رہے ہوتے ہیں۔ فرمایا "پس اپنے چال چلن اور اطوار ایسے بنا لو کہ کفّار کو بھی تم پر (جو دراصل (دین حق) پر ہوتی ہے) نکتہ چینی کرنے کا موقعہ نہ ملے"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ49-48۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر ایک بات کی نصیحت کرتے ہوئے کہ اصل بہادر کون ہے؟ ایک احمدی کو، مومن کو کس قسم کا بہادر ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ:

"ہماری جماعت میں شہ زور اور پہلوانوں کی طاقت رکھنے والے مطلوب نہیں" (ہمیں وہ نہیں چاہئیں) "بلکہ ایسی قوت رکھنے والے مطلوب ہیں جو تبدیلِ اخلاق کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔ یہ ایک امرِ واقعی ہے کہ وہ شہ زور اور طاقت والا نہیں جو پہاڑ کو جگہ سے ہٹا سکے۔ نہیں نہیں۔ اصلی بہادر وہی ہے جو تبدیلِ اخلاق پر مقدرت پاوے۔ پس یہ یاد رکھو کہ ساری ہمت اور قوت تبدیلِ اخلاق میں صَرف کرو کیونکہ یہی حقیقی قوت اور دلیری ہے"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ89-88۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر صحیح عقائد اور اعمالِ صالحہ کو مدنظر رکھنے کے لئے آپ نصیحت فرماتے ہیں کہ:

"علاوہ ازیں دو حصے اور بھی ہیں جن کو مدنظر رکھنا صادق اخلاص مند کا کام ہونا چاہئے۔ ان میں سے ایک عقائد صحیحہ کا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ اس نے کامل اور مکمل عقائد صحیحہ کی راہ ہم کو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بدُوں مشقت ومحنت کے دکھائی ہے"۔ (یہ سب کچھ ہمیں پکا پکایا سامنے آ گیا۔ بنا بنایا سامنے آ گیا۔ کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی)۔ "وہ راہ جو آپ لوگوں کو اس زمانہ میں دکھائی گئی ہے بہت سے عالم ابھی تک اس سے محروم ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے اس فضل اور نعمت کا شکر کرو اور وہ شکر یہی ہے کہ سچے دل سے ان اعمال صالحہ کو بجا لاؤ جو عقائد صحیحہ کے بعد دوسرے حصہ میں آتے ہیں۔ اور اپنی عملی حالت سے مدد لے کر دعا مانگو کہ وہ ان عقائد صحیحہ پر ثابت قدم رکھے اور اعمالِ صالحہ کی توفیق بخشے۔ حصہ عبادات میں صوم" (عبادات میں جو بات ہے اُس میں صوم) "صلوٰۃ وزکوۃ وغیرہ امور شامل ہیں۔ اب خیال کرو کہ مثلاً نماز ہی ہے۔ یہ دنیا میں آئی ہے لیکن دنیا سے نہیں آئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلوٰة۔"

(ملفوظات جلد1 صفحہ95-94۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

کہ نماز دنیا میں تو آئی ہے لیکن دنیا سے نہیں آئی یا دنیا والوں کی چیز نہیں ہے۔ وہی اس کا حق ادا کر سکتے ہیں جو حقیقی مومن ہیں۔

فرمایا ہماری جماعت کو آخرت پر نظر رکھنی چاہئے۔ "دیکھو لوط وغیرہ قوموں کا انجام کیا ہوا۔ ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو تو اُس کو ملامت کر کے خشوع وخضوع کا سبق دے"۔ اگر دل سخت بھی ہے تب بھی کوشش کرو اور بار بار کوشش کرو۔ اپنے آپ کو کوسو۔ دل کو کوسو تا کہ اس میں نرمی پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہو۔ عبادت کی طرف توجہ پیدا ہو اور وہ جھکے۔ فرمایا کہ "ہماری جماعت کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ ان کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اگر کوئی دعویٰ تو معرفت کا کرے مگر اس پر چلے نہیں تو یہ لاف وگزاف ہی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے اور ان کی محبت کو سرد دیکھ کر اپنی محبت کو ٹھنڈا نہ کرے۔ انسان بہت تمنائیں رکھتا ہے۔ غیب کی قضا وقدر کی کس کو خبر ہے"۔ غیب کی اور قضا وقدر کی کس کو خبر ہے۔ کوئی نہیں جانتا کب ہونا ہے، کیا ہونا ہے۔ "آرزوؤں کے موافق زندگی کبھی نہیں چلتی ہے"۔ جو تمہاری خواہشات ہیں اُن کے مطابق زندگی نہیں چلا کرتی۔ فرمایا کہ "آرزوؤں کا سلسلہ اَور ہے اور قضا وقدر کا سلسلہ اَور ہے اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اُسے کیا معلوم ہے کہ اس میں کیا کیا لکھا ہے اس لئے دل کو جگا جگا کر متوجہ کرنا چاہیئے"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ96۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے پاس جو تمہاری زندگی کے حالات پہنچ رہے ہیں وہ بالکل صحیح پہنچ رہے ہیں۔ کوئی چیز بھی اُس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ اس لئے بار بار اپنے دل کو ٹٹولو اور اُسے جگاؤ اور اللہ کی طرف توجہ پیدا کرو۔

پھر فرماتے ہیں کہ: "تقویٰ کی راہ اختیار کریں کیونکہ تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہتے ہیں۔ اگر شریعت کو مختصر طور پر بیان کرنا چاہیں تو مغزِ شریعت تقویٰ ہی ہو سکتا ہے۔ تقویٰ کے مدارج اور مراتب بہت سے ہیں لیکن اگر طالبِ صادق ہو کر ابتدائی مراتب اور مراحل کو استقلال اور خلوص سے طے کرے تو وہ اس راستی اور طلبِ صدق کی وجہ سے اعلیٰ مدارج کو پا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (المائدہ: 28)۔ گویا اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ یہ گویا اس کا وعدہ ہے اور اس کے وعدوں میں تخلّف نہیں ہوتا"۔ (کبھی وعدے کے خلاف نہیں کرتا)۔ "جیسا کہ

فرمایا ہے (-) (الرعد:32)۔ پس جس حال میں تقویٰ کی شرط قبولیت دعا کے لیے ایک غیر منفک شرط ہے تو ایک انسان غافل اور بے راہ ہو کر اگر قبولیت دعا چاہے تو کیا وہ احمق اور نادان نہیں ہے۔ لہٰذا ہماری جماعت کو لازم ہے کہ جہاں تک ہو ہر ایک ان میں سے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارے تا کہ قبولیت دعا کا سرور اور حظ حاصل کرے اور زیادتی ایمان کا حصہ لے''۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ68۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر ایک اور نصیحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

''بہت دفعہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا''۔ فرمایا ''اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ مَیں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ وطہارت اختیار کر لے''۔ پھر فرمایا کہ ''مَیں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے''۔ فرمایا ''جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالیٰ کی نصرت اُس کے شاملِ حال نہیں ہو سکتی''۔ فرمایا ''تقویٰ خلاصہ ہے تمام صحف مقدسہ اور توریت وانجیل کی تعلیمات کا۔ قرآنِ کریم نے ایک ہی لفظ میں خدا تعالیٰ کی عظیم الشان مرضی اور پوری رضا کا اظہار کر دیا ہے''۔ (ملفوظات جلد1 صفحہ 200۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)۔ یعنی اس لفظ تقویٰ نے۔

آپ نے ایک زمانے میں خاص طور پر جماعت کو یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی کہ (-) (سورۃ البقرۃ:202)

(از ملفوظات جلد1 صفحہ6۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

فرمایا کہ: ''توبہ انسان کے واسطے کوئی زائد اور بے فائدہ چیز نہیں ہے اور اس کا اثر صرف قیامت پر ہی منحصر نہیں بلکہ اس سے انسان کی دنیا و دین دونوں سنور جاتے ہیں اور اسے اس جہان میں اور آنے والے جہان میں دونوں میں آرام اور سچی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔ دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (سورۃ البقرۃ:202)۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھی آرام و آسائش کے سامان عطا فرما اور آنے والے جہان میں بھی آرام اور راحت عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ دیکھو درحقیقت رَبَّنَا کے لفظ میں توبہ ہی کی طرف ایک باریک اشارہ ہے کیونکہ رَبَّنَا کا لفظ چاہتا ہے کہ وہ بعض اور ربّوں کو جو اُس نے پہلے بنائے ہوئے تھے'' (یعنی انسان نے جو کوئی اپنے ربّ بنائے ہوئے ہیں) ''اُن سے بیزار ہو کر اس ربّ کی طرف آیا ہے۔ اور یہ لفظ حقیقی درد اور گداز کے سوا انسان کے دل سے نکل ہی نہیں سکتا۔ ربّ کہتے ہیں بتدریج کمال کو پہنچانے والے اور پرورش کرنے والے کو۔ اصل میں انسان نے اپنے بہت سے ارباب بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ اپنے حیلوں اور دغابازیوں پر اُسے پورا بھروسہ ہوتا ہے تو وہی اُس کا رب ہے۔ اگر اُسے اپنے علم کا یا قوتِ بازو کا گھمنڈ ہے تو وہی اُس کا رب ہے۔ اگر اُسے اپنے حسن یا مال یا دولت پر فخر ہے تو وہی اُس کا ربّ ہے۔ غرض اس طرح کے ہزاروں اسباب اُس کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ جب تک اُن سب کو ترک کر کے اُن سے بیزار ہو کر اس واحد لاشریک، سچے اور حقیقی رب کے آگے سرِ نیاز نہ جھکائے اور ربنا کی پُر درد اور دل کو پگھلانے والی آوازوں سے اُس کے آستانے پر نہ گرے تب تک وہ حقیقی رب کو نہیں سمجھا۔ پس جب ایسی دل سوزی اور جاں گدازی سے اُس کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے توبہ کرتا اور اُسے مخاطب کرتا ہے کہ رَبَّنَا یعنی اصلی اور حقیقی ربّ تو تُو ہی تھا۔ مگر ہم اپنی غلطی سے دوسری جگہ بھٹکتے پھرتے رہے۔ اب میں نے اُن جھوٹے بتوں اور باطل معبودوں کو ترک کر دیا ہے۔ اور صدقِ دل سے تیری ربوبیت کا اقرار کرتا ہوں۔ تیرے آستانے پر آتا ہوں۔ غرض بجز اس کے خدا کو اپنا ربّ بنانا مشکل ہے''۔ (یہ حالت ہوگی تو تبھی حقیقی ربّ اللہ بن سکتا ہے۔ ''جب تک انسان کے دل سے دوسرے ربّ اور اُن کی قدر و منزلت وعظمت ووقار نکل نہ جاوے تب تک حقیقی رب اور اُس کی ربوبیت کا ٹھیکہ نہیں اُٹھاتا۔ بعض لوگوں نے جھوٹ ہی کو اپنا ربّ بنایا ہوا ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ہمارا جھوٹ کے بدُوں گزارا ہی مشکل ہے۔ بعض چوری و راہزنی اور فریب دہی کو ہی اپنا ربّ بنائے ہوئے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اس راہ کے سوا اُن کے واسطے کوئی رزق کا راہ ہی نہیں۔ سو اُن کے ارباب وہ چیزیں ہیں۔ دیکھو ایک چور جس کے پاس سارے نقب زنی کے ہتھیار موجود ہوں، اور رات کا موقع بھی اُس کے مفید مطلب ہے اور کوئی چوکیدار وغیرہ بھی نہیں جاگتا ہے تو ایسی حالت میں وہ چوری کے سوا کسی اور راہ کو بھی جانتا ہے جس سے اُس کا رزق آ سکتا ہے۔ وہ اپنے ہتھیاروں کو ہی اپنا معبود جانتا ہے۔ غرض ایسے لوگ جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پر اعتماد اور بھروسہ ہوتا ہے اُن کو خدا سے استعانت اور دعا کرنے کی کیا حاجت؟''۔ (وہ تو اپنی چیزوں کو ہی اپنا ربّ سمجھیں گے)۔

فرمایا کہ ''دعا کی حاجت تو اُسی کو ہوتی ہے جس کے سارے راہ بند ہوں اور کوئی راہ سوائے اُس در کے نہ ہو۔ اُسی کے دل سے دعا نکلتی ہے۔ غرض رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا ...... الخ ایسی دعا کرنا صرف اُنہیں لوگوں کا کام ہے جو خدا ہی کو اپنا ربّ جان چکے ہیں اور اُن کو یقین ہے کہ اُن کے ربّ کے سامنے اور سارے اربابِ باطلہ ہیچ ہیں''۔ فرمایا کہ ''آگ سے مراد صرف وہی آگ نہیں جو قیامت کو ہوگی''۔ (وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ جو کہا ہے) فرمایا کہ ''آگ سے مراد صرف وہی آگ نہیں جو قیامت کو ہوگی بلکہ دنیا میں بھی جو شخص ایک لمبی عمر پاتا ہے وہ دیکھ لیتا ہے کہ دنیا میں بھی ہزاروں طرح کی آگ ہیں۔ تجربہ کار جانتے ہیں کہ قسم قسم کی آگ دنیا میں موجود ہے۔ طرح طرح کے عذاب، خوف، حُزن، فقر و فاقے، امراض، ناکامیاں، ذلت و ادبار کے اندیشے، ہزاروں قسم کے دکھ، اولاد بیوی وغیرہ کے متعلق تکالیف اور رشتے داروں کے ساتھ معاملات میں الجھن، غرض یہ سب آگ ہیں۔ تو مومن دعا کرتا ہے کہ ساری قسم کی آگوں سے ہمیں بچا۔ جب ہم نے تیرا دامن پکڑا ہے تو ان سب عوارض سے جو انسانی زندگی کو تلخ کرنے والے ہیں اور انسان کے لئے بمنزلہ آگ ہیں بچائے رکھ''۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ145-144۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر حقیقی احمدیوں سے خدا تعالیٰ کا وعدہ۔ اس کا کچھ ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے، تفصیلی ذکر یہ ہے کہ آپ فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے (-) (آل عمران:56)۔ یہ تسلی بخش وعدہ ناصرہ میں پیدا ہونے والے ابن مریم سے ہوا تھا۔ مگر میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ .... آنے والے ابن مریم کو بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں الفاظ میں مخاطب کر کے بشارت دی ہے'' (کہ میں جو مسیح بن کر آیا ہوں، مسیح موعود مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے یہی بشارت دی ہے۔) ''اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدۂ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امّارہ کے درجے میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے تو یاد رکھو اور دل سے سن لو۔ مَیں ایک بار پھر ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں بلکہ بہت زبردست تعلق ہے اور ایسا تعلق ہے کہ جس کا اثر (نہ صرف میری ذات تک) بلکہ اس ہستی تک پہنچتا ہے جس نے مجھے بھی اس برگزیدہ انسان کامل کی ذات تک پہنچایا ہے جو دنیا میں صداقت اور راستی کی روح لے کر آیا۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر ان باتوں کا اثر میری ذات تک پہنچتا تو مجھے کچھ بھی اندیشہ اور فکر نہ تھا اور نہ ان کی پروا تھی۔ مگر اس پر بس نہیں ہوتی۔ اس کا اثر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خود خدا تعالیٰ کی برگزیدہ ذات تک پہنچ جاتا ہے۔ پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفّرین پر غالب رہو گے،) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی مَیں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہوگی جب تک لوّامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنّہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔ اس سے زیادہ اور مَیں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ65-64۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ اُن نصائح میں سے چند نصائح ہیں جو مختلف اوقات میں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو کیں۔ خوش قسمت ہیں وہ جنہوں نے براہِ راست حضرت مسیح موعود کی صحبت سے فیض پایا اور یہ باتیں سنیں اور خوش قسمت ہیں ہم بھی جن تک یہ باتیں پہنچیں اور ہمیں اُن لوگوں کا شکر گزار ہونا چاہئے جنہوں نے یہ باتیں ہم تک پہنچائیں تا کہ ہم اپنے عہدِ بیعت کی حقیقت کو سمجھنے والے بن سکیں۔ اُن لوگوں میں بن سکیں جو نیکیاں کرنے والے اور نیکیوں کی روح کو سمجھتے ہوئے اُنہیں پھیلانے والے ہوتے ہیں۔ اُن لوگوں میں بن سکیں جو ہر وقت نیکیاں اختیار کرنے میں آگے قدم بڑھانے کی کوشش کرنے والے ہوتے ہیں۔ ہمیں حقیقی تقویٰ کی راہ پر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ڈالا ہے اور اُس کا فہم و ادراک بھی عطا فرمایا۔ پس ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے تقویٰ پر قدم

مارنے والا بنے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس وقت میں جمعہ کے بعد بعض جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

پہلا ہے ہمارے مربی سلسلہ جو مرکز میں، ربوہ میں ہی کام کر رہے تھے، مکرم شیخ محمد نعیم صاحب ابن شیخ محمد اسلم صاحب۔ دنیا پور کے رہنے والے تھے۔ شعبہ ترتیبِ ریکارڈ جو انجمن کے ریکارڈ وغیرہ کا انتظامی شعبہ ہے، یہ اس میں کام کر رہے تھے۔ دفتر تشریف لائے۔ وہاں کام کرتے ہوئے ان کو دل کا حملہ ہوا اور بے ہوش ہو گئے۔ ہسپتال لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں کی پوری کوشش کے باوجود زندگی نے وفا نہ کی اور وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے (-)۔ ان کی عمر باسٹھ سال تھی اور بڑی خوش مزاج اور ہر دل عزیز شخصیت کے مالک تھے۔ محنت سے کام کرنے والے تھے۔ اٹھارہ سال کی عمر میں انہوں نے وصیت کی تھی۔ بطور (مربی) سلسلہ سیرالیون میں خدمات سرانجام دیں۔ پھر پاکستان میں مختلف اضلاع میں بطور مربی سلسلہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا آجکل شعبہ ترتیبِ ریکارڈ میں کام کر رہے تھے اور بڑی خوش اسلوبی سے اپنے کام سرانجام دے رہے تھے۔ یہ مکرم مولانا رشید احمد صاحب چغتائی مرحوم (مربی) سلسلہ کے داماد تھے۔ ان کی اپنی اولاد تو کوئی نہیں تھی ایک لے پالک بیٹی ہے اور بیوہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صبر اور ہمت اور حوصلہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

دوسرا جنازہ مکرم احسن کمال صاحب ابن مکرم مظفر اقبال صاحب حلقہ صدر کراچی کا ہے۔ ان کا تعلق پنجاب ضلع لیّہ سے ہے اور ان کے پڑدادا احمدی ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے۔ آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی طرح ان کے دادا بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بڑے قریبی تعلق رکھتے تھے۔ ان کی والدہ صاحبہ صدر حلقہ کے طور پر لجنہ کا کام کر رہی ہیں۔ یہ کراچی کے حلقہ محمود آباد میں تھے۔ یہاں جماعت کی کافی مخالفت ہے۔ پہلے وہاں تین شہادتیں ہو چکی ہیں۔ اس وقت یہ ایک کمپنی میں کام کر رہے تھے اور اٹھارہ جنوری کو حسبِ معمول اپنے کام میں مشغول تھے کہ ساڑھے چار بجے موٹر سائیکل پر دو نامعلوم افراد آئے اور ان سے موبائل چھیننے کی کوشش کی۔ ان کی مزاحمت پر انہوں نے ان پر دو فائر کئے جس سے یہ موقع پر شہید ہو گئے۔ یہ اوّل تو احمدی ہونے کے لحاظ سے جماعتی شہادت کی وجہ بنتی ہے اور لگتا ہے کہ دراصل انہوں نے چھیننے کا بہانہ بنایا۔ لیکن اگر جماعتی شہادت نہیں بھی تھی تو اپنے کام میں جہاں تھے وہاں کی حفاظت کے لئے بھی انہوں نے اپنی زندگی دی تو یہ بھی شہادت ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ تیس سال ان کی عمر تھی۔

اور تیسرا جنازہ مکرم عرفان احمد صاحب اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد کا ہے جنہوں نے 9 رجنوری کو وفات پائی تھی (-)۔ یہ حضرت مولوی فضل دین صاحب (رفیق) کے بیٹے تھے۔ پاکستان بننے کے بعد فرقان فورس میں انہوں نے کام کیا۔ موصی تھے اور خلافت سے، جماعت سے بھرپور تعاون تھا۔ انہوں نے اہلیہ اور پانچ بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹے رضوان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ہیں جو آج کل آئیوری کوسٹ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ وہاں ہونے کی وجہ سے یہ جنازے میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔ تینوں کے جنازے ادا ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور ان سب کے لواحقین کو صبر اور ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

مربی سلسلہ محترم ملک محمد اکرم صاحب مانچسٹر یو کے ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ سینہ میں انفیکشن، نمونیہ اور بخار کی شکایت ہے۔ سانس میں سہولت کے لئے حسب ضرورت آکسیجن بھی دی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب کو کامل صحت اور بھرپور خدمت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کے بارے میں معلومات درکار ہیں

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب پتھالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار اپنے نانا جان محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری کے متعلق کتاب تالیف کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے قبل چند احباب نے مضامین بھجوائے ہیں۔ اگر احباب جماعت محترم قاضی صاحب کی سیرت پر کچھ لکھنا چاہیں تو خاکسار ان کا بہت ممنون ہوگا۔ امید ہے کہ قاضی صاحب سے تعلق رکھنے والے احباب ضرور کچھ نہ کچھ لکھ کر ارسال فرمائیں گے۔

پتہ: 11/4 دارالرحمت غربی ربوہ
Cell#03327073101
Res.#0476214792

نکاح

مکرم چوہدری عبدالرحیم شاہد صاحب امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم چوہدری حنان یوسف شاہد صاحب ملوا کی امریکہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ رابعہ سنبل صاحبہ بنت مکرم خواجہ مبارک محمود صاحب پکا گڑھا سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ دس ہزار یو ایس ڈالر حق مہر پر مکرم اویس احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ سیالکوٹ شہر نے مورخہ 11 دسمبر 2011ء کو گلیکسی میرج ہال کشمیر روڈ سیالکوٹ میں کیا اس تقریب سعید کے موقعہ پر محترم میاں عبدالستار صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر نے دعا کرائی۔ دلہا حضرت حکیم رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم ماسٹر چوہدری فضل الدین صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا پوتا ہے۔ جبکہ دلہن مکرم خواجہ جلال الدین صاحب سری نگر کی پوتی اور مکرم محمد امین صاحب امرتسری ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب، نیز مثمر بثمرات حسنہ اور نسل در نسل خلافت احمدیہ کا وفادار بنائے۔ آمین

گمشدہ بٹوہ

مکرم نعیم احمد صاحب کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے کزن مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب ابن مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ کا بیوت الحمد پارک ربوہ میں مورخہ 16 مارچ 2012ء کو بوقت 4:15 بجے شام بٹوہ گم ہو گیا۔ جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں۔

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)
قند شفاء
نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 فیکس 0476212382

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML /-500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

اعلان داخلہ

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں یکم اپریل 2012ء سے داخلہ شروع ہو جائے گا۔ خواہشمند بروقت رابطہ کریں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کی زیرتربیت اعلیٰ پوزیشن اور انعامات حاصل کرنے والی طالبات اس ادارے کی زینت ہیں۔ نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے بہتر مواقع موجود ہیں۔ مفت درسی کتب کی سہولت موجود ہے۔ 80% حاضری پر سارا سال وظائف گورنمنٹ کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ سالانہ اچھے نتائج کو سراہنے کی غرض سے اساتذہ کو بھی 2008ء سے تا حال انعامات کیش پرائز کی صورت میں مل رہے ہیں۔ نئی اور خوبصورت بلڈنگ کے ساتھ نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوگا۔ اپنے بچوں کے داخلہ کیلئے بروقت رابطہ کریں۔

(ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

ملازمت کے مواقع

1۔ Unicef کو کراچی کے لئے انفارمیشن مینجمنٹ آفیسر اور پروگرام اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تفصیل کے لئے Visit کریں۔
jobs.un.org.pk

2۔ لکی سیمنٹ لمیٹڈ پاکستان کو لکی مروت میں اسسٹنٹ مینیجر (لوجسٹک) کی ضرورت ہے۔

3۔ UPDL اربن پلاننگ اینڈ ڈیزائن پرائیویٹ لمیٹڈ میں سینئر، جونیئر اور فریش آرکیٹیکٹ، اسسٹنٹ ریزیڈنٹ انجینئرز، ڈرافٹس مین اور کوانٹیٹی سروئیر کی آسامیوں کے لئے کوالیفائڈ سٹاف کی ضرورت ہے۔

4۔ Weatherford آئل اینڈ گیس ڈرلنگ کمپنی کو سینئر ٹول پشر اور نائیٹ ٹول پشر کی ضرورت ہے۔

5۔ فیروز پور روڈ لاہور میں واقع ایک پینٹ (Paints) بنانے والی کمپنی کو مینیجر، سیلز آفیسر اور مختلف شعبہ جات میں ورکرز کی ضرورت ہے۔

6۔ پاکستان سٹیل میں مینجمنٹ ٹرینی آفیسرز کی آسامیوں کے لئے ماسٹرز، گریجوایٹڈ افراد کی ضرورت ہے۔

7۔ Comvave Instute Islamabad میں لیب اسسٹنٹ (DAE/ B.Tec Electronics) کی ضرورت ہے۔

8۔ FAW Punjab Motors واقع فیروز پور روڈ لاہور کو آٹو ورکشاپ کے لئے ٹیکنیکل اسٹاف کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کے لئے 18 مارچ 2012ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔مارچ

طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

موٹاپے کا علاج
ایک ایسی دوا جس کے چھ ماہ تک استعمال سے خدا کے فضل سے وزن 40 پونڈ تک کم ہو جاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia
New Zealand, UK & USA
Students may attend our
IELTS
Classes with 10% Discount
پاکستان کے ہر شہر سے سٹوڈنٹ رابطہ کر سکتے ہیں۔
Education Concern® (British Council Trained Education Consultant)
(Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada and Australia)
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310/03028411770
EC Education Concern®
www.educationconcern.com/info@educationconcern.com

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیرنگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

STOMACH TONIC
بفضل تعالیٰ معدہ کو طاقتور اور نظام انہضام کو فعال بنا کر انتڑیوں کی حرکت کو بہترین بناتا ہے۔ جس سے بدہضمی اپھارہ۔ کھٹے ڈکار، مرغن خوراک کی وجہ سے معدہ کی جلن اور بھوک کی کمی وغیرہ کیلئے مفید ترین ہے۔
قیمت Rs ,700/- 100ML, Rs,150/- 20ML
احمد ہومیو کلینک
ہومیو ڈاکٹر مرزا منور محمود
ریکس سٹی بالمقابل ظہور پلازہ قبرستان چوک ستیانہ روڈ فیصل آباد 0333-6531650

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

By Sahib Jee
فیبرکس گیلری
گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
0092-47-6214300

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
0334-6372030
047-6214226
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد

Dawlance Super Exclusive Dealer
فرتج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram International Money Transfer
INSTANT CASH GLOBAL MONEY TRANSFER
Speed Remit
CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

FR-10

ڈاؤلینس، پیل، ویوز، ہائر، سپر ایشیا فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون کوکنگ رینج ٹیلی ویژن ائیر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
(MTA کیلئے بھی نہایت مناسب پیکجز)
فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: افتخار انوار، شیخ انوار الحق
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
042-37223347,37239347,37113346,0300-9403614